21981-آل بیت کوزکاۃ دینے کا حکم

سوال

کیا آل بیت (اہل بیت) کوزکاۃ دینی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

بنوعبد المطلب اوران کی موالی کو آل بیت کہا جاتا ہے (اور وہ عبد المطلب کے بیٹوں کی آل کو کہا جاتا ہے جوکہ آل علی، آل عباس، آل جعفر، آل حارث ہیں).

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (100/1) الشرح الممتع (258/6).

اور آل بیت کوزکاۃ دینا جائز نہیں ہے، کیونکہ آل بیت کے لیے زکاۃ کے حرام ہونے کے دلائل وارد ہیں، ان میں سے ایک دلیل امام مسلم رحمہ اللہ تعالی کی مندرجہ ذیل حدیث ہے :

عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"صدقۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے شان شایان نہیں، یہ تو لوگوں کی میل کچیل ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر کتاب الزکاۃ (1784).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

قولہ : "یقینا صدقۃ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے شایان شان نہیں ہے"

یہ اس کی دلیل ہے کہ یہ صدقۃ ان کے لیے حرام ہے، چاہے وہ کام کی بنا پر ہو یا فقر و مسکینی یا آٹھ اسباب وغیرہ کے باعث، ہمارے اصحاب کے ہاں یہی صحیح ہے.

قولہ : "یہ تو لوگوں کی میل کچیل ہے"

یہ اس کی حرمت کی علت پر تنبیہ ہے، کہ وہ اپنی عزت وتکریم کی بنا پر میل کچیل سے پاک ہیں، اور (لوگوں کی میل کچیل) کا معنی یہ ہے کہ یہ ان کے اموال اور نفسوں کی پاکیزگی کا باعث ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{ان کے اموال سے آپ صدقۃ وصول کریں اس سے آپ انہیں پاک صاف کرینگے}.

تو یہ دوھونے کی میل کچیل کی طرح ہے.

اور آل بیت کے لیے زکاۃ کی حرمت کا حکم صرف اس لیے ہے کہ ان کے لیے کچھ ایسے دوسرے مصادر ہیں جن کی بنا پر آل بیت کے محتاج افراد کو مال دیا جا سکتا ہے، ان میں غنیمت کا خمس یعنی پانچواں حصہ، اور لوگوں کے تحفے اور ہدیہ جات وغیرہ شامل ہیں.

اوراگران سے یہ مصادر ختم ہوجائیں، اورآل بیت کے بعض لوگ مال کے محتاج ہوں اورزکاۃ کے علاوہ کوئی مال نہ ہو تواس کے لیے جائز ہے بلکہ ان کے لیے زکاۃ دینا واجب ہے، کیونکہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کی بنا پر وہ دوسرے سے زیادہ اولی ہیں، یہ بعض سلف کی رائے ہے، اورشیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اسی کوراجح قرار دیا ہے، اورشیخ محمد صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے بھی اس کی موافقت کی ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اورجب بنوہاشم کوخمس سے منع کردیا جائے توان کے لیے زکاۃ لینی جائز ہے، ہمارے اصحاب میں سے قاضی یعقوب وغیرہ کا قول یہی ہے، اورابویوسف، اورشافعیہ سے اصطخری کا بھی یہی کہنا ہے کیونکہ یہ ضرورت اورحاجت کی بنا پر ہے.

دیکھیں : مجموع الفتاوی الکبری (374/5).

اورشیخ محمد صالح بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

جب انہیں منع کردیا جائے اوروہ زکاۃ کے علاوہ کچھ نہ پائیں جیسا کہ ہمارے اس دور میں حالت ہے : توجب وہ فقراء ہوں اوران کے پاس کوئی کام نہ ہو توان کی ضرورت پوراکرنے کے لیے انہیں زکاۃ دی جائے گی، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے یہی اختیار کیا ہے، اور صحیح بھی یہی ہے.

دیکھیں : الشرح الممتع (257/6).

اورمزید تفصیل کے لیے کتاب : فتاوی اسلامیۃ (90/2) اورفتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (68/10) کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ تعالی ہی زیادہ علم رکھنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.